کو پیش کرتے ہیں، اس کے بعد سلام کے معنی بیان کرتے ہیں کہ 'لغت میں ہر آفتِ ظاہرہ وباطنہ سے خلاصی اور ہر مکروہ شی اور عیب سے سلامتی کو 'سلام' کہتے ہیں''۔ اس کے بعد وہ اس اسم کی تشریح بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''السلام: کلماتِ جامعہ اور اللہ کے بہترین ناموں میں سے ایک نام ہے۔ باری تعالیٰ کے اس نام میں کمال اور اعلیٰ درجے کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام عیوب ونقائص سے سالم ومحفوظ ہے، یعنی وہ اولاد، بیوی، لہوولعب، نظیر ومثیل سے پاک، الوہیت، ربوبیت اور عبودیت میں شرکاء سے مستغنیٰ (بے نیاز) اور اپنی ذات وصفات میں مخلوق کی ہر طرح کی مشابہت سے ماوراء ہے''۔ اس کے بعد وہ اس کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں: ''اس اسم کا تقاضا ہے کہ بندہ مخلوق سے اپنی سلامتی طلب کرنے کے بجائے اسی ذاتِ واحد سے سلامتی اور امان طلب کرے، اپنے دین کی حفاظت، بدعت اور نافرمانی میں پڑنے سے اسی سے پناہ حاصل کرے۔ اس اسم کا تقاضا یہ بھی ہے کہ بندہ اپنی زبان اور افعال سے کسی اہل ایمان کو ذیت نہ پہنچایے''۔

اللہ کے ذاتی نام 'اللہ' کے علاوہ ننّانوے (۹۹) صفاتی نام ہیں۔ ان کو دراصل 'اسماء حسنیٰ' کہا جاتا ہے۔ یہ نام اگرچہ قرآن کریم میں صراحت سے مذکور نہیں ہیں۔ احادیث میں یہ صفاتی نام ملتے ہیں، مگر ان سے متعلق جو روایات ہیں، ان میں مذکور تمام اسماء کو جمع کیا جائے تو ان کی تعداد سو سے زیادہ ہوجاتی ہیں۔ اسماء حسنیٰ پر مشتمل یہ روایات کسی صحیح سند سے ثابت نہیں ہیں۔ یہ روایات سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ اور مستدرک حاکم میں ملتی ہیں۔

اسماء حسنیٰ کی تشریح وتوضیح اور ان سے متعلق مباحث کے حوالے سے کہا جاسکتا ہے کہ مصنف کی یہ ایک بہترین کاوش ہے۔ یہ کتاب ۱۸۴ صفحات پر مشتمل ہارڈ باؤنڈ میں ہے۔ امید ہے، علمی حلقوں میں اس کی پذیرائی ہوگی اور اس سے استفادہ کیا جائے گا۔ [اسی موضوع پر مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کی تفسیر 'تفہیم القرآن' سے مولانا عبد الوکیل علوی کی مرتب کردہ کتاب 'الاسماء الحسنیٰ' کے نام سے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوئی ہے۔]

(محمد تحسین زماں)